نقد و تبصرہ

تزکیہ نفس

از مولانا امین احسن اصلاحی

ناشر: ملک سنز تاجران کتب، کارخانہ بازار فیصل آباد

تعداد صفحات ۲۰۸ - قیمت ۲۴ روپے

خود مولانا اصلاحی نے اپنی اس کتاب کو اپنے دینی فکر کا لب لباب قرار دیا ہے۔ ظاہراً ان کی سب سے اہم کتاب قرآن مجید کی مبسوط تفسیر تدبر قرآن ہے جو آٹھ ضخیم مجلدات میں تقریباً چھ ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ لیکن عملی اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ کتاب بھی کم اہم نہیں ہے کہ اس کے مباحث قرآن مجید ہی سے مستفاد ہیں اور بعثت انبیار کی غایت اولی تزکیہ نفس سے متعلق ہیں۔ تزکیۂ نفس کا مفہوم مولانا کی نظر میں بہت وسیع ہے جس کے پیش نظر انہوں نے کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ تزکیہ علم، تزکیہ عمل، تزکیہ معاملات و تعلقات۔

اس کتاب کا پہلا حصہ ۱۹۵۷ء میں ایک تربیت گاہ میں خطبات کی حیثیت سے پیش کیا گیا جسے بعد میں کتابی صورت میں شائع کر دیا گیا۔ لیکن چونکہ یہ خطبات ابتدا ہی سے ایک کتاب کے خاکے کو ذہن میں رکھ کر لکھے گئے تھے اس لئے ان میں ایک تصنیف کی ترتیب اور ضروری خصوصیات موجود ہیں۔ اس کا دوسرا حصہ ۱۹۶۱ء میں لکھا گیا اور یکجا کر کے شائع کیا گیا۔ اس وقت ہمارے سامنے اسی کا نیا ایڈیشن ہے۔ جو تیسرا حصہ نہ ہونے کی وجہ سے ہنوز تشنہ تکمیل ہے۔ خدا کرے مولانا

اس طرف توجہ کر سکیں اور اس نا تمام تصنیف کی تکمیل کا سامان بہم پہنچے۔ کتاب کا تیسرا حصہ مولانا کے دماغ میں محفوظ ہے جو افادیت اور اہمیت کے اعتبار سے پہلے دو حصوں پر یقیناً بھاری ہے۔ دیکھئے اس کے منظر عام پر آنے کی نوبت کب آتی ہے۔ مولانا نے اس کتاب میں تزکیہ نفس کے وہ اصول و مبادی پیش کرنے کا اہتمام کیا ہے جو کتاب و سنت میں بیان ہوئے ہیں۔ مولانا کے فکر کی اساس کتاب و سنت ہے اور اس کی شہادت اس کتاب کے مطالعہ سے ملتی ہے۔

تاجران کتب ملک سنز فیصل آباد نے خوش سلیقگی کے ساتھ اس کو شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ اس لئے یہ کتاب اپنے معنوی مطالب کے لحاظ ہی سے گراں قیمت نہیں صوری محاسن کے اعتبار سے بھی گراں قدر ہے۔ ہاتھ میں اٹھائیں تو محسوس ہوتا ہے کہ کوئی اچھی چیز ہے جو ذوق نظر کو تسکین فراہم کرتی ہے۔

(شرف الدین اصلاحی)
ریڈر